اخبار و افکار

وقائع نگار

۵ - مارچ : مملکت سعودی عرب کے صحافیوں کا پانچ رکنی وفد جو پاکستان کے دورے پر آیا ہوا ہے ادارہ تحقیقات اسلامی آیا - ڈائرکٹر اور دیگر ارکان ادارہ نے سیمینار ہال میں ان کا خیر مقدم کیا - جناب ڈاکٹر معصومی نے ادارہ کے علماء کا وفد کے ارکان سے تعارف کرایا - ادارے میں جو علمی و تحقیقی کام انجام پا چکے ہیں ان کا مختصر تذکرہ کرنے کے بعد آج کل جو کام کیا جارہا ہے اس سے وفد کو باخبر کیا -

ڈائرکٹر صاحب کی طرف سے ادارہ اور ادارہ میں کئے جانے والے تحقیقی کاموں کے سرسری تعارف کے بعد ارکان ادارہ اور ارکان وفد آپس میں گھل مل گئے - بہت سے موضوعات پر باتیں ہوئیں، وفد کے ارکان نے ادارہ کے مختلف اراکین سے فرداً فرداً مختلف علمی موضوعات پر گفتگو کی - عالم اسلام کو پیش آنے والے جدید علمی و فکری مسائل پر بھی بحث ہوئی - سب نے اپنا اپنا نقطۂ نظر پیش کیا، اکثر بنیادی معاملات پر ارکان ادارہ اور ارکان وفد باہم متفق تھے -

مسٹر احمد محمد محمود نے جو روزنامہ المدینۃ سے منسلک ہیں اس خیال کا اظہار کیا کہ آج کل نوجوانوں میں نئی امنگیں اور نئی خواہشات پیدا ہو رہی ہیں، اور ادارے کے منشورات سے واضح ہوتا ہے کہ ادارہ زیادہ زور تراث عربی اور قدیم تالیفات و افکار پر مرکوز کئے ہوئے ہے - ڈائرکٹر نے اس صورت حال کے اعتراف کے ساتھ یہ نکتہ واضح کیا کہ قرآن حکیم و احادیث

© Dr Muhammad Hamidullah Library, IIU, Islamabad. http://iri.iiu.edu.pk/

رسول کی روشنی میں سلف و قدماء کے اسلام اور نوجوانوں نیز معاصرین کے اسلام میں کوئی فرق نہیں، اصول و احکام میں یگانگت و اتحاد واضح ھے، البتہ بعض فروع کی تعبیر و تشریح عصر حاضر کی تحقیقات اور دریافتوں کے پیش نظر ضروری ھے تاکہ نوجوانوں کی صحیح راہ نمائی ھو سکے اور انھیں بعض غیر اسلامی محرکات سے بچایا جا سکے۔ اس وضاحت سے صحافی حضرات نہایت متاثر ھوئے، اور تاسف کا اظہار کیا کہ وقت کی کمی کے باعث مزید استفادہ کا موقعہ نہیں ملا۔ ساتھ ھی اس بات کا اظہار کیا کہ اگر ادارہ کی زیارت نہ کرتے تو ایک نہایت اھم پاکستانی معہد سے محروم رہ جاتے۔

۷۔مارچ : مسرت حسین زبیری، چیرمین مونوپلی کنٹرول اتھارٹی، اسلام آباد اپنے ایک ممبر ڈاکٹر محمد عزیر کے همراه اداره تشریف لائے۔ ڈائرکٹر کی رهنمائی میں انھوں نے ادارے کے مختلف شعبوں کو دیکھا۔ زیادہ وقت کتب خانہ دیکھنے میں گزارا۔ مہتمم کتب خانہ عبدالقدوس ھاشمی نے انھیں بعض نوادر مخطوطات اور عکسیات دکھائے۔

---

۱۹ مارچ : مسٹر جاوید قمر، استاد ریاضیات، جامعہ کراچی ۱۴ - ۱۵ - ۱۶ مارچ کو ادارے میں آئے، اور ثابت بن قرہ کے نظریات کے متعلق ڈائرکٹر سے مذاکرہ کیا ۔ وہ خصوصاً 'اعداد متحابہ، کے نسخوں کے متعلق معلومات چاھتے تھے۔ اس رسالے کے استانبول کے نسخے کی تفصیلات سے آگاھی حاصل کی۔

استاد مجتبی مینووی، استاد جامعہ طهران اور استاد مشکاۃ الدینی استاد جامعہ مشہد نے ساڑھے دس بجے سے ساڑھے گیارہ تک ادارے کے کارناموں سے واقفیت حاصل کی، آپ لوگ جشن صد سالہ اورینٹل کالج لاھور میں شرکت کے بعد اسلام آباد تشریف لائے تھے۔

۲۱ مارچ : الاستاذ محمد تیسیر ظبیان، مدیر الشریعة، عمان، الاردن و صدر رابطة العلوم الاسلامیة، اردن، ۱۱ بجے ادارۂ تحقیقات اسلامیہ کے ڈائرکٹر سے ملے ۔ ادارے کی کارکردگی سے واقفیت حاصل کی اور یہاں کے مطبوعات میں بڑی دلچسپی کا اظہار کیا، اپنے رسالے الشریعة کے دو شمارے پیش کئے ۔ اس رسالے کا ایک خاص نمبر پاکستان کی چوبیسویں سالگرہ کے موقعہ پر شائع ہوا تھا، اس کا ایک نسخہ خاص طور پر پیش کیا ۔ ادارے کی لائبریری، مخطوطات عکسیات، اور میکرو فلم نیز دیگر نوادرات کو دیکھ کر متحیر ہوئے ۔

شام کو سفیر اردن، الاستاذ کامل الشریف، نے ان کے اعزاز میں دعوت دی، ڈائرکٹر بھی مدعو تھے ، اس موقعہ پر اسلام کے مختلف مسائل اور عہد حاضر کی اسلامی ثقافت پر گفتگو رہی ۔